روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۷۲ | سوموار۔ ۳۰ جمادی الثانی ۔ ۱۴۱۵ھ ‘ ۵۔ فتح ۷۳ ۱۳ ہش ‘ ۵۔ دسمبر ۱۹۹۴ء

یقیناً خدا ہی ہر قسم کی مشکلات سے انسان کو باہر نکالتا ہے

اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو کیونکہ یقیناً خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے انسان کو نکالتا ہے۔ وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو مددگار ہو سکے۔ بہت ہی ناقص ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو وہ وکیل‘ طبیب یا اور لوگوں کی طرف رجوع کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ (صاحب ایمان) وہ ہے جو سب سے اول خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بیعت کے معنے ہیں بیچ دینا۔ جیسے ایک چیز بیچ دی جاتی ہے تو اس سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ خریدار کا اختیار ہوتا ہے جو چاہے سو کرے۔ تم لوگ جب اپنا بیل دوسرے کے پاس بیچ دیتے ہو تو کیا اسے کہہ سکتے ہو کہ اسے اس طرح استعمال کرنا؟ ہرگز نہیں۔ اس کا اختیار ہے جس طرح چاہے استعمال کرے۔ اسی طرح جس سے تم بیعت کرتے ہو۔ اگر اس کے احکام پر ٹھیک ٹھیک نہ چلو تو پھر کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ہر ایک دوا یا غذا جب تک بقدر شربت نہ پی جاوے فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ اسی طرح اگر بیعت پورے معنوں میں نہ ہو تو وہ بیعت نہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ کسی کے دھوکہ میں نہیں آسکتا۔ اس کے ہاں نمبر اور درجے مقرر ہیں۔ اس نمبر اور درجہ تک توبہ ہوگی تو وہ قبول کرے گا۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک کوشش کرو۔ پورے صالح بنو۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۰۷)

نمایاں کامیابی

○ مکرم شاہد محمود صاحب ابن مکرم محمد شفیق صاحب پرنسپل الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ربوہ کو سویڈن کی یونیورسٹی آف لنڈ (LUND) نے پی ایچ ڈی کے لئے سویڈش گورنمنٹ کا گلوبل کمپی ٹیشن گیسٹ سکالرشپ عطا کیا ہے۔

اس سکالر شپ کے لئے طالب علم اور سائنسدان برابر طور پر مقابلہ کرتے ہیں اس کا معیار مختلف عالمی مجلّات میں مطبوعات کی اشاعت اور تجربہ ہوتا ہے۔ عزیز مکرم شاہد محمود کے چالیس ریسرچ پیپرز مختلف بین الاقوامی مجلّات میں شائع ہو چکے ہیں۔

احباب کرام سے ان کی مزید نمایاں کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نظارت تعلیم)

نکاح و رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ افشاں عندلیب صاحبہ بنت مکرم مرزا محمود احمد طارق صاحب ملتان کا نکاح بہمراہ عزیز مکرم شیخ توقیر احمد صاحب ابن مکرم شیخ منیر احمد صاحب (وفات یافتہ) مورخہ ۲۴۔ نومبر ۹۴ء کو بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا حکیم نذیر احمد صاحب رہان مربی سلسلہ نے ممتاز آباد ملتان میں پڑھا۔

اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اس موقع پر مکرم مولانا حکیم نذیر احمد صاحب رہان نے ہی دعا کروائی۔ مورخہ ۲۵۔ نومبر کو شیخ تنویر احمد صاحب (برادر اکبر شیخ توقیر احمد صاحب) نے دعوت ولیمہ کا اہتمام ملتان میرج کلب میں کیا جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت ملتان نے شرکت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے۔ اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اللہ تعالیٰ کی رضا اور حقیقی مسرتوں کو حاصل کرنے کا طریق

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ کی رضا اور حقیقی مسرتوں کو اور خوشیوں کو اور کامیابیوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کا طریق کیا ہے۔ اور وہ کونسی ہستی ہے جو ہمیں زیادہ سے زیادہ عطا دے سکتی ہے چنانچہ ان آیات میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس اجر عظیم ہے) یعنی تمہاری اس خواہش کی تکمیل اس ہستی سے وابستہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہاری قوتوں اور ضرورتوں کا علم رکھتا ہے اور وہ ہر قسم کی قوت اور قدرت اور تصرف کا مالک ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کے آگے انہونی ہو یا جو اس کی قدرت میں نہ ہو۔ یا جو اس کے تصرف سے باہر ہو وہ اللہ ہے۔ تمام صفات حسنہ سے متصف اور ہر قسم کی کمزوری اور ضعف سے پاک اور مطہر‘ پس تمہاری اس خواہش کی تکمیل کہ تم ترقیات میں‘ تم رفعتوں کے حصول میں۔ تم حقیقی عزتوں کے پانے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ سوائے اللہ کے اور کہیں سے نہیں ہو سکتی۔ وہی ہے جو اس خواہش کی تکمیل کر سکتا ہے۔ وہی ہے جس کے قرب کی راہیں‘ جس کے وصال کی منازل غیر متناہی ہیں۔ ہر منزل کے بعد ایک دوسری منزل‘ ہر قرب کے بعد ایک ارفع۔ زیادہ حسین‘ زیادہ لذت اور سرور والا قرب کہ جس کی کیفیت ہماری زبان بیان نہیں کر سکتی لیکن بہرحال ہم نے اپنی زبان ہی میں بیان کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ تم اس کی توفیق سے یہ ساری چیزیں حاصل کر سکتے ہو پس وہ جو خود محدود ہے وہ تمہاری اس غیر محدود خواہش کی تکمیل کیسے کر سکتا ہے۔ خود تمہاری عقل اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ دنیا ایک محدود دنیا ہے۔ دنیا کے اموال محدود۔ دنیا کی عزتیں محدود۔ دنیا کے اقتدار محدود غرض محدود اشیاء ایک غیر محدود خواہش کی تکمیل کر ہی نہیں سکتیں۔ بڑی غیر معقول بات ہوگی۔ اگر ہم یہ کہیں کہ ایک محدود غیر محدود کی تکمیل کا اہل ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے اندر غیر محدود اور لامتناہی ترقیات کی خواہش پیدا کی گئی ہے اگر تم اپنی اس فطری خواہش کو پورا کرنا چاہتے ہو تو تمہیں اس پاک ذات سے تعلق قائم کرنا پڑے گا جو ہر لحاظ سے اور ہر جہت سے غیر محدود ہے اس کی حد بست نہیں کی جاسکتی۔ اور وہ اللہ ہے۔

(از خطبہ ۲۳۔ جنوری ۱۹۷۰ء)

☆ ☆ ☆

سچی توبہ کرنے والوں کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہئے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت دو روپیہ

۵- فتح - ۱۳۷۳ ھش ۵- دسمبر ۱۹۹۴ء

خدا تعالیٰ کی رضامندی معلوم کرنے کا طریق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دل، جانیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"اگر تم نے تمام باتوں میں خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھا اور مدت دراز کی تمام عادتوں کو بدل دیا تو یاد رکھو کہ بڑے ثواب کے مستحق ہو۔ عادت کو چھوڑنا آسان بات نہیں۔ دیکھتے ہو کہ ایک افیونی یا جھوٹ بولنے والے کو جو عادت پڑی ہوئی ہوتی ہے اس کا بدلنا کس قدر مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے جو اپنی عادت کو خدا تعالیٰ کے واسطے چھوڑتا ہے تو وہ بڑی بات کرتا ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ عادت چھوٹی ہو یا بڑی ایک عرصہ تک انسان جب گناہ کرتا ہے تو اس کے قویٰ کو ایک عادت اس کے کرنے کی ہو جاتی ہے۔ تو کیا تمہارے نزدیک اسے چھوڑ دینا کوئی چھوٹی بات ہے؟ جب تک کہ انسان کے اندر ہمت استقلال نہ ہو تب تک یہ دور نہیں ہو سکتی"۔ (ملفوظات جلد سوم ص ۲۰۵)

جہاں تک خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھنے کا سوال ہے اس کا اس وقت تک کسی صورت میں بھی پتہ نہیں چل سکتا جب تک کہ انسان کچھ کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ نہ کرے اور پھر کوئی کام کر دکھائے یا کسی کام سے باز رہے۔ کیونکہ صرف اتنا کہنا کہ میں خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھتا ہوں بلا ثبوت ہے۔ ثبوت یہی ہے کہ آپ کچھ کریں یا کچھ کرنے سے گریز کریں اور اس کام کو خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھنے کا باعث سمجھیں اس لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھا جائے تو اول تو اس بات کی ضرورت پیش آئے گی کہ مدت دراز کی تمام عادتوں کو بدل دیا جائے۔ کیونکہ کون کہہ سکتا ہے کہ وہ عادتیں جو پہلے اپنائی جا چکی ہیں ان میں سے کون سی خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھنے کا نتیجہ ہیں اور کونسی اس کے خلاف ہیں۔ اس لئے لازمی بات ہے کہ سلیٹ کو صاف کر لیا جائے تاکہ اس پر جو بھی پہلے لکھا گیا تھا۔ وہ مٹ جائے اور پھر نئی عادتیں ڈالی جائیں اور تمام عادتوں کو خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھے جانے کا باعث بنایا جائے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ ایسا کرنے ہی سے انسان بڑے ثواب کا مستحق ہو سکتا ہے۔ اگرچہ یہ بات آسان تو نہیں۔ عادت آہستہ آہستہ پڑتی ہے اور پختہ ہو جاتی ہے اور اچھی عادت ہو یا بری عادت ہو اس کا پھر جڑ سے اکھیڑ پھینکنا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ عادت کا ڈالنا آسان ہے بغیر سوچے سمجھے اور بغیر اس پر زیادہ زور دینے بھی بعض باتیں ہماری عادت بن جاتی ہیں لیکن جب کوئی بات ہماری عادت بن جاتی ہے تو اس کا چھوڑنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ یہاں قوت ارادی کی ضرورت ہوتی ہے۔ قوت ارادی بھی ان عادات کے مطابق اتنی پختہ نہیں ہوتی کہ جب چاہا کسی عادت کو چھوڑ دیا۔ لیکن بہرحال کسی بھی عادت کو چھوڑنے کے لئے تگ و دو کرنی پڑتی ہے۔ اور یہی وہ تگ و دو ہے جو انسان کو ثواب کا مستحق بنانے کا باعث بنتی ہے۔ یعنی آئندہ نئی اور اچھی عادتیں ڈالنے کے لئے جگہ ہموار کر دیتی ہے۔ اگر جگہ ہموار نہ ہو تو یقیناً نئی عادتیں ڈالنا بھی مشکل ہو جائے۔ اور پرانی عادتوں کو چھوڑنا بھی۔

پس سب سے پہلی اور ضروری بات خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھنے کے لئے یہ ہے کہ ہم اپنی عادتوں کو بدلیں اور ان کو اس طرح بدلیں کہ پرانی عادتیں ختم ہو جائیں اور نئی عادتیں جو اچھی ہوں وہ پڑ جائیں۔ حضرت صاحب مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک افیونی یا جھوٹ بولنے والے کو جو عادت پڑی ہوتی ہے وہ اسے اتنا مجبور کر دیتی ہے کہ وہ نہ افیون چھوڑ سکتا ہے نہ جھوٹ سے گریز کرتا ہے۔ افیون کے متعلق بھی وہ بہت بڑھ چڑھ کر باتیں تو کر سکتا ہے۔ اس کی خامیاں بیان کر سکتا ہے لیکن نشہ ٹوٹتا ہے تو پھر اس سے مجبور ہو کر افیون کا استعمال کر لیتا ہے۔ جھوٹ بولنے کی جب عادت پڑ جاتی ہے تو بعض اوقات انسان کو یہ بھی نہیں پتہ چلتا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے کبھی اپنے فائدے کے لئے۔ کبھی کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے اور کبھی تفریح طبع کے لئے۔ یعنی تفریح طبع جس سے اس کے دل کو راحت ملنی چاہئے اس کا ماخذ بھی جھوٹ بن جاتا ہے۔

پس عادات کو چھوڑنے کے لئے تگ و دو کی ضرورت ہے اور یہ تگ و دو کرتے ہوئے بات جو لازمی طور پر ذہن میں رہنی چاہئے وہ یہ ہے کہ عادت چھوٹی ہو یا بڑی اس کا چھوڑنا ایک جیسا ہی مشکل ہے۔ یہ نہیں کہ چھوٹی سی عادت ہے تو سمجھا کہ جلدی اس سے بچ جائیں گے۔ اور بڑی عادت ہے تو وقت لگے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ چھوٹی عادت بھی بنتے بنتے از خود بڑی بن جاتی ہے اور اس طرح ہر قسم کی عادت کا چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن جو شخص ایسا کر سکتا ہے اپنی پرانی عادتوں کو چھوڑ کر نئی اچھی اچھی عادتیں ڈال سکتا ہے وہ اپنی ہمت اور استقلال کے لئے داد و تحسین کا مستحق ہے اور یہ ہمت اور استقلال ہی ہیں جن سے انسان اپنی زندگی کو بدل سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضامندی کو مقدم رکھنے کے لئے ہر بات اور ہر فعل کرنے لگتا ہے۔

سُن کے باتیں زید کی اور بکر کی
جس کسی کے پیٹ میں اُٹھتا ہے درد
زندگی اس نے ابھی دیکھی نہیں
اس نے چکھے ہی نہیں ہیں گرم و سرد

ابوالاقبال

اگر کشتی ڈبو دے، ناخدا کو کون روکے گا
اگر گمراہ کر دے، رہنما کو کون روکے گا

جو چل نکلا تو پھر سیلِ بلا کو کون روکے گا
جو جاری ہو گیا، حکمِ خدا کو کون روکے گا

وطن میں قتل اور غارتگری کا دَور دَورہ ہے
خدا جانے کہ اس کی انتہا کو کون روکے گا

تعصّب حد سے بڑھ جائے تو پھر یہ رنگ لاتا ہے
یہ بے درماں بَلا ہے، اس بَلا کو کون روکے گا

زباں بندی جو کی میری تو حاصل کیا ہوا تم کو
پیامِ حق کی اس بانگِ درا کو کون روکے گا

ہوا کے دوش پر پہنچا ہے یہ اقصائے عالَم میں
ہمیں بھی دیکھنا ہے اب ہوا کو کون روکے گا

نزولِ رحمت باری نہیں انسان کے بس میں
جو نازل ہو تو پھر فضلِ خدا کو کون روکے گا

یقیناً ایک دن یہ عرش کا پایہ ہلا دے گی
مری فریاد کو، آہِ رسا کو کون روکے گا

یہ راہِ عشق میں جانیں نچھاور کرکے دم لیں گے
کفن بردوش اربابِ وفا کو کون روکے گا

سلیم بے نوا گو ایک عاصی پُرمعاصی ہے
اگر وہ بخش دے، میرے خدا کو کون روکے گا

سلیم شاہجہانپوری

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۴۶

کلکیریا کارب کی مختلف علامات کا تفصیلی تذکرہ

غم کے اثرات، ملیریا کے علاج، جل جانے کا علاج، بہرے پن کے علاج کی ادویہ

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں ہومیو پیتھک کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے فرمودہ ارشادات فرمودہ ۲۲- نومبر ۱۹۹۴ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۴۶

لندن: ۲۲- نومبر- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کلاس میں کلکیریا کارب پڑھائی اور اس کے مختلف خواص اور استعمالات کے بارے تفصیل سے فرمایا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کیلشیم کی غیر متوازن موجودگی کی وجہ سے ہڈیوں کے بعض کونے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ گھٹنوں کے جوڑوں کی ہڈیوں میں چھوٹے چھوٹے کیلشیم کے Nodes نکل آتے ہیں۔ جو بہت تکلیف دیتے ہیں اس کا علاج عمدگی سے کلکیریا کارب سے ہو جاتا ہے۔

مختلف کیفیات میں جو مختلف دوائیں استعمال ہوتی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا اگر بچہ دیر سے بولنا سیکھے تو برائیٹا کارب اس کا علاج ہے (بچہ دیر سے چلنا سیکھے تو کلکیریا کارب اس کا علاج ہے)- جہاں یہ دونوں کیفیات ہوں وہاں نیٹرم میور دی جاتی ہے۔ نیٹرم میور میں اگر بچپن ہی سے مریض میں علامتیں پائی جائیں تو پیدائشی طور پر سوڈیم کا توازن بگڑنے کی علامت ہے۔ اس سے ذہنی صلاحیت اور ٹانگوں پر اثر ہو جاتا ہے۔ مریض سوکھے کا مریض بن جاتا ہے۔ نیٹرم میور کی خاص علامات یہ ہیں کہ ٹانگیں اور اوپر کا دھڑ سوکھ جاتا ہے۔ اور زبان اور ٹانگوں پر بھی اثر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بچہ دیر سے بولنا اور چلنا سیکھتا ہے۔ لیکن کلکیریا کارب میں زبان پر اثر نہیں ہوتا۔

کلکیریا کارب چھوٹے قد کے بچوں کی علامت ہے۔ لیکن یہ کمی ذہنی اور جسمانی دونوں طور پر ہوتی ہو تو یہ برائیٹا کارب کی علامت ہے۔ ارذل العمر (زیادہ عمر میں جا کر) بچپن کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ برائیٹا کارب میں عمومی بونا پن اور ملتی جلتی علامات ہوتی ہیں۔ لیکن یہ ہرگز مطلب نہیں کہ یہ دوا صرف بونوں کے لئے ہے۔ بلکہ ذہن بھی بونا ہو۔ اگر ایسا نہ ہو تو برائیٹا کارب اس کی دوا نہیں۔ ہڈیوں میں خم پیدا ہو جانا اور Deformation اس کی علامات ہیں۔ اگر بچہ چھوٹے قد کا ہے مگر ذہنی طور پر چاق و چوبند ہے تو برائیٹا کارب اثر نہیں کرے گی۔

برائیٹا کارب ٹائیفائیڈ کے بعد کی اور دوسری بیماریوں کے اثر میں ۲۰۰ میں استعمال کی جائے تو لمبا عرصہ میں بالعموم نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آتی ہیں۔ بعض دفعہ میں نے برائیٹا کارب کے ساتھ سلفر کو باری باری دیا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

تاہم کلکیریا کارب کے ساتھ سلفر کو باری باری نہ دیا جائے بلکہ بیچ میں لائیکوپوڈیم دی جائے پھر سلفر دی جائے۔ اس ترتیب کو بگاڑا نہ جائے۔

کلکیریا کارب میں ٹانگوں پر زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بچہ دیر سے چلنا سیکھتا ہے۔ مریض اندرونی طور پر سردی محسوس کرتا ہے مگر بعض اوقات ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ طوفان آنا ہو تو ایسا مریض قبل از وقت اس کی علامات ظاہر کر دیتا ہے۔ خصوصاً گرد کے طوفان سے کئی گھنٹے پہلے دمے کی علامات والا مریض دمے کی وہ علامات ظاہر کرتا ہے جو گرد کی صورت میں اس سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ایسے کیسز میں کلکیریا کارب مفید ہے۔

ایسا مریض جو لمبا عرصہ ذہنی کام نہ کر سکے تھک جائے۔ اس کا ذہن صاف ہوتا ہے کوئی بداثر نہیں ہوتا۔ جسم کے ہر دوسرے حصے پر ایسی کمزوری کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ایسے مریض کا سارا نظام ہی کمزور ہوتا ہے۔ وہ جلد تھکتا ہے۔ اس کو تو کلکیریا کارب سے آرام آتا ہے ایسا مریض اگر بے چینی Excitement بھی ظاہر کرے تو اس کا اثر زیادہ دیر نہیں رہتا۔ جبکہ برائیٹا کارب کی تھکاوٹ کئی دن چلتی ہے۔

بعض بچوں اور بڑوں کو بھی بے چینی Excitement میں نیند نہیں آتی۔ نکس وامیکا ۳۰ اسے جلد فائدہ دیتی ہے۔ بعض دفعہ رس ٹاکس دینی پڑتی ہے۔ کئی دفعہ سلفر کی ایک خوراک اچھا اثر کرتی ہے۔ کئی دفعہ کافیا Coffea دینی پڑتی ہے۔ جیسے بہت تیز کافی پی لیں تو دماغ تھکے بغیر جاگتا ہے۔ جو تھک کر جاگے وہ کافیا کا مریض نہیں۔ وہ نکس سلفر وغیرہ کا مریض ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا لمبا عرصہ قبل ایک دفعہ مجھ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ لیٹا ہوں تھکاوٹ کوئی نہیں مگر نیند نہیں آ رہی۔ میں نے کافیا کھائی تو فوراً نیند آ گئی۔

کلکیریا کارب میں مریض ایکسائیٹ ہو تو اسے کئی نظارے دکھائی دیں گے۔ نوکدار چیزیں دکھائی دیں گی بعض اجسام ناچتے دکھائی دیں گے اچانک تصویر ظاہر ہو گی آنکھیں بند ہیں پھر بھی دیکھ رہا ہے۔ یہ کلکیریا کارب کی علامت ہے۔ اس میں بے جان اشیاء کیل، تار، چبھنے کاٹنے والی چیزیں دکھائی دیتی ہیں۔ بعض دفعہ بچوں میں ایسی کیفیت ہو تو کلکیریا کارب یقینی دوا بن جاتی ہے۔

عام کمزوری کی علامات سردی محسوس ہونا، ہاتھ پاؤں کا جلنا ہو تو کلکیریا کارب دے دیں۔ نوکدار چیزوں کے نظارہ یا احساس کا انتظار لازمی نہیں ہے۔ اس کا مریض چٹکیاں لیتا ہے۔ نیٹرم میور کی بھی یہ علامت ہے۔ ناخنوں کے ساتھ جلد اکھڑ جاتی ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

بعض دفعہ چٹکیاں بھرنے والے مریض نیند سے پہلے آنکھیں بند کریں تو چہرے بھی دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن موت کا خوف نہیں ہوتا۔

بعض دفعہ یہی علامات پیٹرولیم میں ملتی ہیں۔ پیٹرولیم میں جلد خشک ہو کر ناخنوں کو چھوڑ دیتی ہے۔ جیسے خشک ایگزیما ہو۔ ایسے علاقوں کے دمے میں جہاں پیٹرولیم کا دھواں زیادہ ہو وہاں پیٹرولیم اچھا کام کرتی ہے۔ یہ خشک دمہ ایسے ہوتا ہے جیسے سینے کے اندر خشکی ہو۔

عام طور پر Depression اور غم کے دورے میں سوڈیم سالٹ کی دوائیں موثر ہوتی ہیں۔ ان میں نیٹرم میور بھی ہے، آرم میور بھی اور گرنیشولا بھی۔

غم کے اثرات والی دوائیں اگر مریض ڈیپریس ہو کر زندگی میں دلچسپی نہ لے تو ایمبرا گریسا اور آرنیکا بھی موثر ہے۔ سیپیا میں وقتی اداسی نہیں۔ بچوں خاوند اور بیوی سے بے نیازی۔ لیکن یہ ڈیپریشن کا نتیجہ نہیں مزاج میں اپنوں سے تلخی اور دوری پیدا ہو جاتی ہے۔ کلکیریا کارب میں ڈیپریشن میں ایک بات ہے جو دوسری دواؤں میں نہیں۔ وہ ہے چھوٹی عمر کی لڑکی Depressed ہو جاتی ہے۔ ۸-۹ سال کی بچی ہر چیز سے بے نیاز ہو کر بیٹھ جائے۔ ابھی اس کے کھیلنے کودنے کے دن ہیں مگر بلوغت سے پہلے خصوصاً لڑکیوں میں ایسا دورہ ہو تو اس کے فوری علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ ایسی لڑکی مرنے کی خواہش کرتی ہے۔ مگر خودکشی کا اقدام نہیں کرتی۔ لیکن اس میں Violence تشدد نہیں جو عموماً بڑوں میں خودکشی میں ہوتا ہے۔ کسی معقول وجہ کے بغیر زندگی سے مایوس ہو جاتی ہے۔ یہ کلکیریا کارب کی علامت ہے۔ اس کی دیگر علامات میں لتھارجک ست مزاج کہ زیادہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ عام غم کے مقامات میں جلد تھک جاتا ہے۔ کاربنز میں عام جسمانی کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ کیلشیم بھی استعمال کرائیں تو تھکاوٹ کا علاج ہے۔

ایسا مریض جاگتے میں بھوت نہیں دیکھتا لیکن سونے کے بعد ڈراؤنی خوابیں آتی ہیں۔ بعض کو اندھیرے میں بھوتوں سے ڈر لگتا ہے۔ کلکیریا کا مریض سوتے میں ڈراؤنی خوابیں دیکھتا ہے۔ اپنے آپ کو زخمی یا حادثے کی صورت دیکھے گا۔ آگ لگ گئی ہو ایسی خوابیں دیکھے گا۔ اس میں سردرد ہر قسم کی ہے۔ اس میں تمیز کرنے والی نشانی یہ ہے کہ سردرد روشنی سے بڑھتا ہے۔ اس لئے دن کے وقت کلکیریا کارب کی سردرد رات کی نسبت زیادہ بڑھتی ہے۔

دن کے وقت سردرد بڑھے تو نیٹرم میور صبح نو بجے دی جائے۔ گریفائٹس کی سردرد بھی روشنی سے بڑھتی ہے۔ دونوں کی وجہ ان میں کاربن کا وجود ہے۔ کاربو ویج میں بھی یہی علامت ہے۔ سردرد میں ٹھنڈی ٹکور سے آرام آتا ہے۔ آنکھوں وغیرہ کے لئے سلفر بیلا ڈونا اور ایس کولس میں بھی یہی علامات ہیں۔ آرنیکا میں ساتھ جسم میں دردیں ہیں۔

باقی صفحہ ۶ پر

نسیم سیفی

میرا کالم

برادرم عبدالمنان صاحب ناہید جمعہ کے بعد موڑ میں بیٹھے تو ایک شخص نے آکر ان سے سوال کیا۔ یہ شخص منحنی سا اور چھریرے بدن کا نوجوان تھا۔ کہنے لگا۔ نوکری دلوایئے۔ ناہید صاحب کہنے لگے میں تو آپ کو جانتا ہی نہیں آپ کہاں سے آئے ہیں۔ کون ہیں۔ کہنے لگا میں سرگودھا سے آیا ہوں احمدی ہوں۔ ناہید صاحب نے پوچھا احمدی ہونے کا ثبوت اور انہوں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور آئمہ احمدیہ کے نام پوچھے اس نے ٹھیک ٹھیک بتا دیئے۔ ناہید صاحب کی بیگم نے اسے پانچ روپے دیئے کہ جا کر کھانا کھاؤ۔ اگلے دن وہ گھر میں حاضر ہو گیا۔ کہنے لگا جی نوکری دلوایئے۔ ناہید صاحب کہنے لگے مجھے اس نوجوان پر اتنا ترس آیا کہ میں نے ڈاکٹر طاہر صاحب کوثر میڈیکل سنٹر سے کہا کہ آپ کے پاس جگہ ہے یا نہیں اس کو جگہ دی جائے۔ اس سے کام لیا جائے۔ یہ کہتا ہے میں ہر قسم کا کام کروں گا۔ اب وہ کوثر میڈیکل سنٹر میں کام کر رہا ہے۔ کہتا ہے پتہ ہی نہیں چلتا کب جاگتا ہوں اور کب سوتا ہوں۔ دن بھر کام میں مصروف رہتا ہوں یہ ایک بنیان پہنے ہوئے ہوں۔ مجھے سردی تو نہیں لگتی۔ جو بھی کام ہو وہ میں کرتا ہوں یا کرواتا ہوں۔ اگر اے۔سی خراب ہو جائے تو اسے کھول کھال کر درست کر لیتا ہوں۔ اور پنکھے خراب ہوں تو انہیں بھی ٹھیک کر لیتا ہوں کوئی شخص موجود نہ ہو تو میں صفائی بھی کر دیتا ہوں غرض ایسا کوئی کام نہیں جو میں یہاں نہیں کرتا۔ لیکن میں یہاں بہت خوش ہوں۔ میری والدہ فوت ہو گئی تھیں باپ نہایت سخت گیر تھے۔ اس لئے گھر سے چلا آیا تھا۔ باپ فوت ہو گیا تو میں نے اجازت چاہی کہ میں واپس جا کر ان کی دوکان سنبھالوں گا۔ اس سے کہا گیا کہ چلے تو جاؤ لیکن تمہارا دل نہیں لگے گا۔ تم پھر یہیں آجاؤ گے کہنے لگا میں دس پندرہ دن دیکھوں گا۔ اگر دل لگا تو ٹھہروں گا ورنہ واپس آجاؤں گا۔ چنانچہ وہ دس پندرہ دن کے بعد واپس آگیا۔ اور اب اسے چودہ پندرہ سال ہو گئے ہیں یہاں کام کرتے ہوئے۔ میرے کمرے میں آیا بڑی محبت اور پیار سے ملا اس کے ہاتھ میں دو بڑی بڑی فائلیں تھیں۔ فل سکیپ کاغذ کی بنائی ہوئی۔ درمیان میں سے سلی ہوئی بڑی بڑی فائلیں۔ کہنے لگا میرا شوق یہ ہے کہ میں ہر بات جو احمدیہ جماعت کے موافق چھپتی ہے اور ہر وہ بات جو احمدیہ جماعت کے خلاف' میرا یہ شوق ہے کہ میں ہر وہ بات جو اخبارات میں' یا ریڈیو میں مخالف چھپتی ہے اس کا تراشہ ان کاپیوں میں لگا لیتا ہوں۔ انہیں آپ میرے البم سمجھئے۔ ڈاکٹر طاہر صاحب کہنے لگے معلوم نہیں صرف آدھ گھنٹے کے لئے یہ باہر کہیں جاتا ہے اور جماعت سے متعلق جو کچھ چھپتا ہے جس اخبار میں وہ چھپتا ہے وہ اسے مل جاتا ہے۔ اور یہ اس کا تراشہ لا کر یہاں لگا لیتا ہے۔ یا بعض اوقات فوٹو سٹیٹ بھی کرواتا ہے۔ یہاں سارے راولپنڈی میں صرف تین ٹھیک طرح فوٹو سٹیٹ کرنے والی مشینیں موجود ہیں۔ باقی تو بے معنی ہیں۔ ان تین فوٹو سٹیٹ مشینوں پر کام کروایا جائے۔ تو الفاظ نہایت واضح ہو کر سامنے آتے ہیں میں نے اسے بتایا کہ اب الفضل میں بھی بہت اچھا فوٹو سٹیٹ کا کام ہوتا ہے اور ہم بھی بہت سے تراشے فوٹو سٹیٹ کرواتے ہیں اور پھر ان کو چھپوانے کے لئے ان کی ٹریسنگ بھی کرواتے ہیں۔ مجھے وہ تراشے جو احمدیہ جماعت کے حق میں تھے اتنے اچھے لگے کہ پہلے تو میں نے اس سے کہا کہ وہ یہ فوٹو سٹیٹ مجھے بھیج دیا کرے۔ پھر میرا جی چاہا کہ میں یہ کاپی ہی اٹھا کر لے جاؤں اور سارے کے سارے فوٹو سٹیٹ کر لوں۔ انہوں نے بتایا کہ جس دن سے وہ مجھے ملا ہے اور جس دن سے میں نے یہ البم دیکھے ہیں میں نے اسے اپنے دل میں جگہ دے دی ہے۔ اس نے کہا یہ تو میرا اثاثہ ہے میں نے ساری عمر تراشے اکٹھے کئے ہیں۔ اگرچہ جس طرح انہوں نے ان کو اپنے البم میں لگایا ہے۔ اس طرح میں سارے کے سارے تو نہیں لگا سکا۔ کیونکہ میرے پاس تو بے شمار تراشے آجاتے تھے۔ اور میں پوری کوشش کے باوجود ان کو اپنے البم میں نہیں لگا سکتا تھا۔ لیکن نائیجیریا اور سیرالیون میں بہت سی چھپنے والی خبریں اور کالم میرے البموں میں لگے ہوئے ہیں اور میں انہیں جان سے بھی عزیز رکھتا ہوں۔ میں نے کئی دفعہ چاہا ہے کہ کوئی شخص ان کی فوٹو سٹیٹ کروا لے لیکن لگتا ہے کہ مجھے تو ان سے پیار ہے۔ مجھی کو انہیں فوٹو سٹیٹ کروانا پڑے گا۔ اگرچہ میرے تراشے زیادہ تر انگریزی زبان میں ہیں۔ اور ناصر احمد کے تراشے اردو زبان میں۔ آتی دفعہ میں وہ البم لا تو نہ سکا۔ لیکن ناصر احمد نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ یہ البم مجھے پہنچا دے گا اور میں جس طرح چاہوں اور جن تراشوں کو چاہوں اخبار الفضل میں شائع کرتا رہوں۔ میں نے اس کو یہ بات سمجھا دی تھی کہ یہ ہماری تاریخ ہے اور ہمارے اخبار میں یہ کالم "ہماری تاریخ" بھی ہے کچھ تاریخ ہم اپنی کتابوں سے لیتے ہیں اور کچھ تاریخ ہم اخبارات سے لیتے ہیں۔ جب ناصر احمد کی طرف سے وہ البم مجھے ملے گا تو میں اللہ کے فضل سے اس کے انتہائی اہم تراشوں کو اخبار الفضل میں شائع کروں گا۔ ناصر احمد حبّذا ناصر احمد زندہ باد۔ بہت اچھا کام کر رہے ہو۔ بہت قیمتی کام ہے۔ جماعت کے لئے اس کام کی بڑی اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے اور تمہاری اس نیک خواہش کو کہ تم یہ تراشے جمع کرتے رہو ہمیشہ احسن طریق پر پوری کرتا رہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

بشکریہ روزنامہ ڈان۔ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء

رواداری کی حدود

شہزادی عابدہ سلطانہ آف بھوپال (کراچی) انگریزی روزنامہ ڈان کے ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء کے شمارہ میں خطوط کے کالم میں لکھتی ہیں۔

میرا یہ خط واجب التعظیم مولانا شاہ فرید الحق کے اس عالمانہ اظہار خیال کے سلسلے میں ہے جو انہوں نے ۵ اکتوبر ۱۹۹۴ء کو اوپر دیئے گئے عنوان کے تحت کیا تھا۔

قطع نظر اس کے کہ کس طرح مختلف لوگ سر ایم۔ اے۔ جناح کی امیج کو بڑھا کر یا مسخ کر کے پیش کرنا چاہتے ہوں تاریخی سچائی یہی ہے کہ مسٹر جناح جو کہ ہماری قوم کے لئے بابائے قوم تھے۔ مکمل طور پر انگریزی تہذیب و تمدن میں رنگے ہوئے' جمہوریت پسند' سیکولر انسان تھے۔ جنہوں نے کبھی اس بات کو پسند نہیں کیا تھا کہ وہ اپنے آپ کو وہ ظاہر کریں جو وہ نہیں تھے۔ اور اس طرح سے اپنی حقیقی پہچان اور شناخت کو چھپانے کی کوشش کریں۔

ان کے اس رویہ کی وجہ سے غیر منقسم ہندوستان میں ان پر بہت سے کفر کے فتوے لگے اور اس سلسلے میں یہ مقدس بیان بھی جاری کیا گیا کہ وہ کسی مسلم ریاست کے چپڑاسی لگائے جانے کے بھی قابل نہیں ہیں۔

پاکستان میں اس حقیقت کو گرد و غبار میں چھپانے کے لئے جو کچھ پہلے کیا گیا ہے اور جو کچھ اب کیا جا رہا ہے۔ میں اس کو اس قادر مطلق خدا کی ذات پر چھوڑتی ہوں کہ وہی اس کے متعلق صحیح فیصلہ کرنے والا اور اس کی جزا دینے والا ہے۔

لیکن مجھے زیادہ افسوس ان بے رحم حملوں کا ہے جو کہ لیٹ سر محمد ظفر اللہ خان کی عزت اور ان کی ایمانداری اور راستبازی پر کئے جا رہے ہیں۔ پاکستان کے قیام کے سلسلے میں ان کی تصنع سے پاک اور کھری وفاداری اور بے لوث خدمات اور پھر پاکستان کے بن جانے کے بعد اس کی خدمت کے لئے ان کا گرم جوشانہ جذبہ اور ولولہ اس بات کے مستحق نہیں کہ محض قادیانی ہونے کی وجہ سے ان کی ان تمام خدمات کو بگاڑ کر اور مسخ کر کے پیش کیا جائے۔

برصغیر کی تقسیم سے قبل کے عرصہ میں چوہدری ظفر اللہ خان نے ہندوستان کی ریاست بھوپال میں میرے والد ماجد مرحوم ہز ہائی نس نواب حمید اللہ خان والئے بھوپال کے ایڈوائزر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس زمانے میں جب کہ انگریز ہندوستان کو چھوڑ کر جا رہے تھے اس وقت ہز ہائی نس والئے بھوپال چیمبر آف پرنسز کے منتخب چانسلر تھے۔

چونکہ میرے والد کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی اس لئے مجھے جو کہ ان کی سب سے بڑی بیٹی تھی' ان کے ولی عہد کے طور پر تسلیم کر لیا گیا تھا اور یہ بات چوہدری ظفر اللہ خان کے بھوپال آنے سے کئی دہائیوں پہلے کی ہے۔

اپنے باپ کی جگہ لینے کے لئے میری ٹریننگ یا تربیت کے لئے مجھے مختلف مذاکرات میں حصہ لینا ہوتا تھا۔ یہ مذاکرات خفیہ طرز کے بھی ہوتے تھے اور دوسرے بھی۔ یہ مذاکرات میرے والد اکثر و بیشتر انگریز افسروں' ہندوستانی ریاستوں کے حکمرانوں' سیاسی لیڈروں اور ان کے علاوہ ہماری اپنی ریاست کے وزیروں سے بھی کرتے تھے۔ اور ان میں سر ظفر اللہ خان بھی شامل تھے۔

مزید بر آں بھوپال ریاست کے پریذیڈنٹ ہونے کی وجہ سے میرے تعلقات ہندوستان کی مشہور و معروف ہستیوں سے اس وقت سے بھی بہت پہلے سے تھے جب کہ ابھی پاکستان نے بطور ایک حقیقت کے شکل اختیار کرنا شروع بھی نہیں کی تھی۔

تقسیم ملک کے بعد بھی ظفر اللہ خان نے جب وہ پاکستان کے وزیر خارجہ تھے اقوام متحدہ میں جس پر جوش طریقے سے پاکستان کی وکالت کی میں نے اس کا غور سے مشاہدہ کیا ہے اور اسی وجہ سے میرے دل میں ان کے لئے عزت و تکریم کا جذبہ کئی گنا بڑھ گیا۔ یہ کہنا انتہائی لغو بات ہے کہ ظفر اللہ خان نے پنجاب کی تقسیم کو قبول کیا اور اس طرح مسٹر جناح کے اعتماد کو مجروح کیا۔ اس قسم کے الزامات نہ صرف ظفر اللہ خان کے خلاف ایک بہتان ہیں۔ بلکہ یہ قائداعظم کی لیڈر شپ اور ان کی عقل و دانش کی تحقیر کرنے والی بھی بات ہے۔ قائداعظم ایسے شخص تھے جو کہ بہکائے جانے یا گمراہ کئے جانے سے بالا تھے اور لکھو کھہا

باقی صفحہ ۷ پر

ڈاکٹر نسیم بابر کی راہ خدا میں قربانی پر تعزیتی قراردادیں

جماعت احمدیہ اسلام آباد کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء نے بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی۔

جماعت احمدیہ اسلام آباد کا یہ اجلاس اپنے عزیز ذہین اور قابل استاد پروفیسر قائداعظم یونیورسٹی ڈاکٹر نسیم بابر جو بتاریخ ۹۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء رات کے وقت نامعلوم فرد کی فائرنگ کے نتیجہ میں راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ کے لئے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

(۱) ڈاکٹر نسیم بابر صاحب محترم ڈاکٹر محمد جی احمدی راولپنڈی کے فرزند حضرت بانی سلسلہ کے رفیق حضرت سید محمد حسین شاہ صاحب کے پوتے اور مکرم یوسف سہیل صاحب نائب مدیر اخبار "الفضل" کے چھوٹے بھائی تھے۔ نیک، شریف اور اپنے کام سے کام رکھنے والے احمدی اور موصی تھے۔

(۲) پروفیسر ڈاکٹر نسیم بابر ۱۹۵۲ء میں ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے۔ شروع سے ہی ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی تک بڑے ذہین طالب علم رہے۔ عظیم استاد اور سکالر تھے۔ ۱۹۸۱ء سے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ فزکس سے منسلک تھے۔ غیر ملکی یونیورسٹیوں میں ہر سال یورپ جاکر تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ محقق بھی تھے اور اس سلسلہ میں جرمنی میں بہت اہم خدمات انجام دے رہے تھے۔ ذہین احمدی تھے اور نافع الناس وجود تھے۔

(۳) مختلف جماعتی عہدوں پر بھی کام کرنے کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں والدہ۔ بیوہ۔ ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو آمین

(۴) جماعت احمدیہ اسلام آباد کا یہ اجلاس جملہ پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ڈاکٹر نسیم بابر کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ اور ان کے درجات بڑھاتا رہے۔ آمین

امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

یونیورسٹی اسلام آباد نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۴ء میں ۹۔ اکتوبر کو راہ مولا میں جدا ہونے والے عظیم سائنسدان محترم ڈاکٹر نسیم بابر صاحب کی المناک وفات پر قرارداد تعزیت پاس کی ہے۔ اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

موصوف نے ایف ایس سی سے ایم ایس سی تک کا عرصہ راولپنڈی میں گزارا اور نمایاں پوزیشن میں کامیابی حاصل کرتے رہے ساتھ مختلف جماعتی عہدوں پر اخلاص و وفا کے ساتھ خدمات سلسلہ مستعد طور پر سرانجام دیتے رہے۔ بیرون ملک سے پی ایچ ڈی کے عرصہ کے دوران دیار غیر میں بھی جماعتی خدمات بجا لاتے رہے اور خصوصی طور پر دعوت الی اللہ میں سرگرم عمل رہے۔ وطن واپس آنے کے بعد قائداعظم یونیورسٹی قائداعظم کے فزکس ڈیپارٹمنٹ میں تدریس اور ریسرچ شروع کی اور جلد ہی ایک عظیم سائنسدان کے طور پر پہچانے جانے لگے۔ اس دوران یونیورسٹی ہذا میں احمدی و غیر از جماعت طلباء و طالبات کی ہر ممکن ہر طور راہنمائی کرتے رہے اور ہر آڑے وقت میں ایک سہارا اور ڈھال رہے۔ یوں انہوں نے دینی، قومی اور ملی مفادات کی خاطر عملی طور پر اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔ آج کل اعلیٰ پیمانہ کی ریسرچ ان کا دن رات کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ کسی جنونی گروپ کے تعصب کی بھینٹ چڑھنے والے ڈاکٹر صاحب کے بارہ میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وہ مستقبل کے ڈاکٹر عبدالسلام تھے اور خداداد ذہانت اور انتھک محنت کے طفیل انہوں نے انتہائی قلیل عرصہ میں انٹرنیشنل سائنٹیفک کمیونٹی میں اپنا لوہا منوا لیا تھا۔ ان کی وفات کے سے جہاں سائنٹیفک ورلڈ میں ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔ وہاں جماعت احمدیہ عالمگیر کو ناقابل بیان صدمہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور ان کی طرح کے اور عبدالسلام کثرت سے احمدیت کو عطا ہوں۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ فضل قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد

مجلس، خدام الاحمدیہ حلقہ فضل، قائداعظم

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ وصیت نمبر ۲۱۳۸۵ نے لطیف آباد حیدر آباد سے ۷۳ء میں وصیت کی تھی ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر وہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سید ظہور احمد شاہ ——— زراعت کالم

گندم کی کاشت کے لئے سفارشات

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب جس کا ہیڈ کوارٹر ۲۱ سر آغا خان روڈ لاہور پر واقع ہے نے گندم کی بہتر کاشت کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات قومی اخبارات میں شائع کی ہیں۔

احمدی زمیندار اور کاشت کار بھائیوں کے افادہ کے لئے ان کو یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

۱۔ درمیانی کاشت کے لئے انقلاب ۹۱' پاسبان ۹۰' پنجاب ۸۵ اور روہتاس ۹۰ جیسی اقسام کاشت کریں۔

۲۔ پاک ۸۱ کی کاشت بتدریج کم کرتے چلے جائیں کیونکہ ان پر زرد اور بھوری کنگی کی نئی نسلوں کا حملہ ہو جاتا ہے اور موسمی حالات کے پیش نظر امسال ان کے حملے کا شدید خطرہ ہے۔ اس لئے اس قسم کے علاوہ انقلاب ۹۱ اور پنجاب ۸۵ اپنے رقبوں میں کاشت کریں۔

۳۔ شرح بیج ۴۰ کلوگرام (انقلاب ۹۱ کے لئے ۴۵ کلوگرام) فی ایکٹر رکھیں۔ بیج کا اگاؤ ۸۵ فی صد ہونا چاہئے۔

۴۔ صحت مند اور صاف ستھرا تصدیق شدہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپو یا ڈیلر سے خریدیں۔ ۱۰۰ کلوگرام کی بوری کی قیمت ۶۳۵ روپے ہے۔

۵۔ گھریلو یا کسی دوسرے کاشت کار سے حاصل کردہ بیج بونے سے پہلے پوری طرح سے صاف کریں اور بیٹان' بنلیٹ' پینورام' والٹاویکس' ڈیروسال' ریگزل یا ٹاپس ایم سے کوئی ایک دوائی بحساب ۲ گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

۶۔ کھاد لازمی استعمال کریں اور زمین کی زرخیزی اور سابقہ فصل کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈیڑھ تا دو بوری ڈی اے پی اور آدھی یا ایک بوری یوریا بجائی سے قبل استعمال کریں۔

۷۔ چاول' کماد اور کپاس کے بعد کاشت کی جانے والی گندم میں ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش بھی ڈالیں۔

۸۔ برسیم اور شفتل کے بعد گندم کی فصل کو اضافی فاسفورس (خوارک سے آدھی بوری ڈی اے پی) زیادہ کھاد ڈالیں۔

۹۔ کلراٹھی زمینوں میں ۵ تا ۶ بوریاں جپسم فی ایکڑ اور گندم کی قسم پاسبان ۹۰ کاشت کریں۔

۱۰۔ بجائی سے قبل ۴' ۵ روز تک زمین کو داب کرنے سے کھیت کی اچھی تیاری اور جڑی بوٹیوں کی تلفی میں مدد ملتی ہے۔

۱۱۔ جڑی بوٹیوں کی کیمیائی ادویات سے تلفی کے لئے پہلے پانی کے بعد جب زمین تروتر کی حالت میں ہو تو سفارش کردہ ادویات میں سے کوئی ایک اسپرے کریں۔ دیر کی صورت میں وتر کم رہ جائے گی اور جڑی بوٹیاں توانا ہو جائیں گی تو دوائی کا اثر کم ہوگا۔

۱۲۔ پہلے پانی کے بعد اگر کیمیائی دوائی استعمال نہیں کی تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بار ہیرو ضرور چلائیں۔

۱۳۔ پہلا پانی فصل اگنے کے ۱۲ تا ۱۸ دن بعد دیں لیکن دھان کی فصل کے بعد کاشت گندم کو پہلا پانی اگنے کے ۳۰ تا ۳۵ دن بعد لگائیں۔

۱۴۔ کھاد اور بیج نہ ملنے کی صورت میں مندرجہ ذیل دفاتر و فون نمبروں پر رابطہ کریں۔ (۱۔) ڈائریکٹر زراعت توسیع' راولپنڈی فون نمبر ۸۵۵۱۴۱ (۲) ڈائریکٹر زراعت توسیع' ملتان فون نمبر ۴۴۲۸۰ (۳) ڈائریکٹر توسیع' لاہور فون نمبر ۶۳۰۴۹۱۸

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

وقف جدید کی غیر معمولی وسعت اور اخراجات اور ضرورتوں میں اضافہ کے پیش نظر ۲۵۔ نومبر تا ۴۔ دسمبر ۱۹۹۴ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے۔ اس عرصہ میں زعماء اور خدام بھائیوں سے بھرپور کوشش اور تعاون کی درخواست ہے۔ اس سلسلہ میں درج ذیل امور کو مد نظر رکھیں۔

○ عہدیداران جملہ خدام اطفال کے وعدوں اور وصولی کا ریکارڈ چیک فرمائیں۔

○ جملہ خدام اطفال اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔

○ کوشش فرمائیں کہ سب کا چندہ وقف جدید ان کی مالی وسعت کے مطابق ہو۔

○ جن خدام بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مالی وسعت عطا فرمائی ہے ان کو وعدہ میں اضافہ کی تحریک فرمائیں۔

○ کوشش فرمائیں کہ اس عشرہ میں وصولی سو فیصد ہو جائے۔

○ سب سے بڑھ کر وقف جدید کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ تمام زعماء کو اس سلسلہ میں رپورٹ فارم ارسال کئے گئے ہیں۔ درخواست ہے کہ عشرہ ختم ہونے کے فوراً بعد اپنی رپورٹ بھجوائیں۔ شکریہ۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

یادرفتگاں

محترمہ حامدہ عفت صاحبہ

لیقہ نزہت

سب کی ہمدرد، ہرایک کی غم خوار، سبھی کے دکھ درد کی شریک، کیا اپنے کیا بیگانے سب کی تکلیف و آزمائش پر تڑپ اٹھنے والی، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں پیہم مصروف، عزیزوں رشتہ داروں سے عزت و محبت سے پیش آنے والی امیرو غریب سب کو یکساں اہمیت دیتیں۔ عاجزی و انکساری کی زندہ تصویر اور حد درجہ مہمان نواز۔ ان سب اوصاف حمیدہ کی مالک اور نام حامدہ عفت۔ اباجی کو بے حد عزیز اور سب بہن بھائیوں کے لئے معتبر محترم اور دل پذیر۔

مستجاب الدعوات تھیں۔ ان کا خدا تعالی سے مضبوط تعلق تھا۔ ہر مشکل کے وقت اسی کو پکارتیں اور تسکین پاتیں۔ انہوں نے تہجد نفلی روزے اور صلوۃ و تسبیح کی عادت بہت نو عمری کے زمانے سے شروع کی اور آخر عمر تک بڑے تواتر اور اہتمام کے ساتھ نباہی۔ کتنی بھی مصروف ہوتیں۔ گھر میں مہمانوں کی جتنی بھی بہتات ہوتی وہ ہر نماز وقت پر ادا کرتیں۔ قرآن کریم کی تلاوت تشریح اور ترجمہ کے ساتھ باآواز بلند کرتیں۔ یہ ان کا روزانہ کا معمول تھا۔ الفضل اور مصباح کی باقاعدہ خریدار تھیں۔ اور چندوں کی ادائیگی میں پیش پیش۔ ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا گویا ان کا ایمان تھا۔

وہ میری بہن تو تھیں ہی مگر میرے لئے انہوں نے ماں کا رول بھی خوب ادا کیا۔ میرے ساتھ ان کی محبت، چاہت اور شفقت فزوں تر تھی۔ وہ جہاں بھی رہیں میرے ساتھ فون اور خط کے ذریعے رابطہ رکھا۔ گھومنے کے لئے دنیا کے کسی بھی دور دراز ملک گئی ہوتیں یا کسی ہسپتال میں زیر علاج، ہماری خیریت معلوم کرنا ان کا طرہ امتیاز تھا۔ وہ کبھی بھی مجھ سے غافل نہیں رہیں۔ میں جہاں بھی رہی ان کی دعاؤں اور نیک تمناؤں کے حصار میں رہی۔ ایک وہ تھیں جنہوں نے مجھے اپنے وجود کا حصہ جانا اور بے لوث پیار کیا۔ میری ان کی ٹیلی پیتھی تھی۔ جب کبھی وہ غیر معمولی حالات اور مشکل کا شکار ہوتیں مجھے پتہ چل جاتا۔ بوقت ملاقات میں ان سے اپنا خواب، احساس یا خاص کیفیت کا ذکر کرتی تو وہ بتاتیں کہ ہاں وہ ان حالات سے گذری ہیں۔ بعینہ ان کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوتا۔ ہم فجی میں تھے۔ کالج جاتے ہوئے میرے شوہر کار کے خطرناک حادثے سے دو چار ہوئے۔ گاڑی تو مکمل تباہ ہو گئی مگر قدرت کاملہ کے طفیل ان کو خراش تک نہ آئی۔ ایسے میں آپا حامدہ کا فون، ٹیلی گرام اور خط مل گیا۔ بہت مضطرب تھیں۔ منذر خواب دیکھ چکی تھیں۔ کال ملی تو چھوٹتے ہی ان کا پوچھا میں نے ریسور ان کو دیا کہ ڈائریکٹ انہی سے بات کرلیں۔ تاکہ مطمئن ہو جائیں۔ اسی نوع کے بہت سے واقعات زندگی میں آئے۔ وہ ہر کٹھن وقت میں میری دلدہی اور دلبستگی کا سامان کر دیتیں۔ اکثر گلہ بھی کرتیں کہ تم تو مجھے نہیں بتاتیں مگر خدا تعالی مجھے بتا دیتا ہے۔ پھر کہتیں میں نے تو تمہیں اللہ کے سپرد کیا ہوا ہے۔ اپنی دعاؤں میں تمہارے لئے مولا کریم کی حفاظت اور امان طلب کرتی رہتی ہوں۔

ان کی زندگی انتہا سے عبارت تھی۔ غریبی اور تنگ دستی کی تاریکی سے بھی گذریں اگرچہ تقسیم ہند کے بعد پوری پاکستانی قوم میں مفلوک الحال تھی۔ تاہم قلیل آمدنی میں رشتوں کی پاسداری اور مل بانٹ کر کھانا، اپنی اور بچوں کی ضروریات محدود کر کے قربانی اور تعاون کو شعار بنا کر وقار سے وقت گذارنا بھی انہی کا خاصہ تھا۔ پھر اللہ تعالی نے رزق کی فراوانی عطا کی تو وہ بھی بے انداز۔ بیمار ہوئیں تو پاکستان، آسٹریلیا اور برطانیہ کے اعلیٰ درجہ کے ہسپتالوں میں زیر علاج رہیں۔ سیرو تفریح کے لئے نکلیں تو امریکہ، روس، کینڈا، آسٹریلیا اور یورپ وغیرہ کے کونے کونے میں جانے کا موقع ملا۔ تمام نعمتوں اور آسائشوں کے ہوتے ہوئے بھی وہ خدا کی بندی بن کر رہیں۔ سادگی، اعتدال اور کفائت شعاری کی خُو اپنائے رکھی۔ تکبر، ریاکاری اور دنیاوی تعیشات سے کوسوں دور رہیں۔ دولت کا سیلاب جو آلائشیں اور خرافات اپنے ساتھ لاتا ہے ان پر انہوں نے اپنے گھر کے دروازے بند رکھے۔ انہوں نے اپنی اولاد کو جدید دور کی اندھی تقلید کرنے سے باز رکھا اور ماڈرن تہذیب کی نام نہاد ترقی پسندی سے بچوں کو بچائے رکھا۔

پیار کرنا اور پیار بانٹنا وہ خوب جانتی تھیں۔ ان کے گھر عزیز رشتہ دار اور دوست احباب کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا۔ سب سے خلوص و چاہت کا رشتہ قائم رکھا۔ ملنا اور ملتے رہنا ان کی عادت تھی۔ معاف کر دینا اور درگذر کرنا انہیں پسند تھا۔ ان کا گھران کی عالی ظرفی اور مروت کے باعث سب کے لئے ایک مرکز کی حیثیت رکھتا تھا۔ جو کوئی بھی ان سے ملتا اسے یہی احساس ہوتا کہ شاید وہ اسی کا زیادہ خیال کرتی ہیں۔ تمام عمر پیار کی فصل بوتی رہیں۔ گھر کے ملازمین کی عزت نفس کا بہت احساس کرتیں ان کی ضرورتوں کا از خود خیال کرتیں۔ اکثر ایسا بھی ہوا کہ گھر میں ڈاکٹر ان کے معائنہ اور دیکھ بھال کے لئے آتا تو گھر کی ملازمہ کا معائنہ اور دوائی دلا کر اطمینان قلب حاصل کرتیں۔ اونچ نیچ اور درجہ بندی کو ناپسند کرتی تھیں۔ اسی لئے سب ملازمین ان کو امی جان کہہ کر پکارتے تھے۔

بچوں کی ذمہ داریوں سے فارغ ہو چکی تھیں۔ جب بھی وہ لاہور اور راولپنڈی آتیں تو میرے پاس اسلام آباد ضرور آتیں۔ قیام کرتیں ان دنوں بہت رونق رہتی اور میرا گھر ان کے وجود کی برکت اور دعاؤں سے بھرا رہتا کہتی تھیں میں صرف تمہارے لئے ادھر آتی ہوں۔ طبیعت خراب رہتی تھی۔ سفران کے لئے آسان نہ تھا مگر بہت باہمت تھیں۔ اپنے نفس کو تکلیف میں ڈال کر دوسروں کی خوشی اور آسودگی کا سامان کرنا صرف انہی کا حصہ تھا۔ ہلکے پھلکے انداز میں مشورہ دینا، نرم الفاظ میں نصیحت کرنا، اور غیر محسوس طور پر اصلاح کر دینا ان کا وصف تھا۔ ان کی مہمان نوازی کا معیار تو بلند تھا ہی مگر وہ مہمان بھی بہت اعلیٰ درجہ کی تھیں۔ اپنی ذات کے لئے میزبان پر غیر ضروری بوجھ ڈالنا انہیں ناپسند تھا۔ ان کی توقعات تھیں نہ کوئی تقاضہ۔ بہت بے ضرر اور بے نفس تھیں۔ صفائی کا بہت خیال رکھتیں۔ ان کی زندگی کے ہر پہلو میں سلیقہ اور نظم وضبط کا تاثر ملتا تھا۔ عادت و اطوار اور گفتگو میں شائستگی کی جھلک نمایاں تھی۔

ان کی تحریر بڑی پر کشش تھی۔ لکھائی بھی خوبصورت تھی اور نفس مضمون بھی بہت جاندار ہوتا تھا۔ چھوٹے چھوٹے فقروں میں بڑی روانی سے اپنا مافی الضمیر بیان کر دیتی تھیں۔ ایسے الفاظ منتخب کرتیں جن میں پیار کی مٹھاس اور چاہت کی چاشنی اس حد تک رچی ہوتی کہ عرصہ تک لذت کا احساس رہتا۔ میری شادی کے بعد پہلی عید کے موقع پر انہوں نے مجھے عیدی ارسال کی میں ان دنوں زیر تعلیم تھی اور لاہور میں ہوسٹل میں تھی۔ منی آرڈر کے کوپن پر لکھا تھا۔ "عیدی بھیج رہی ہوں۔ سر جھکا کر ڈھیروں پیار لے لو۔ فقط حامدہ" ہوسٹل کی ڈائرکٹریس خود میرے کمرے میں آئیں وہ اس جملے سے بہت متاثر تھیں۔ میری ڈاک مجھے دی اور پوچھنے لگیں کہ یہ رشتہ میں میری کیا لگتی ہیں۔ پھر کہنے لگیں۔ میری رائے تو تمہارے متعلق بہت اچھی رہی ہے۔ آج پتہ چلا کہ تم اوروں کو بھی بہت عزیز ہو۔ خود انہوں نے بھی مجھے شادی کے موقع پر نہایت خوبصورت اونی جرسی کا تحفہ دیا تھا۔

آپا نے بڑی بھرپور اور فعال زندگی گذاری۔ ہر دم مستعد اور مصروف رہتی۔ بیکار بیٹھنا پسند نہ تھا۔ بہت سے نشیب و فراز دیکھے۔ ان کی راہ میں کانٹے بھی آئے اور صبر آزما مصائب و آلام سے بھی دوچار ہوئیں۔ ہمیشہ تسلیم و رضا اور توکل علی اللہ کا نمونہ بنی رہیں۔ ہر دم رحمت ایزدی کی متمنی رہیں۔ اسی ذات پاک کے حضور سجدہ ریز ہوتیں اور استعانت طلب کرتیں۔ اباجی کی خدمت کا حق انہوں نے خوب ادا کیا اور یوں دونوں جہانوں کی نعمتوں اور سعادتوں کی حق دار ہوئیں۔ وصیت کی ہوئی تھی اور چندوں کی ادائیگی میں وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتیں اکثر ہم دونوں دعا کے لئے قبرستان اکٹھی جاتیں وہاں وہ سراپا التجا ہو کر یہ دعا بھی کرتیں کہ ان بزرگوں کے قدموں میں ان کو بھی جگہ ملے اور ان کی تدفین یہیں ہو۔ وہ قادر مطلق جو جذبوں کی قدر کرنے والا اور دلوں کے حال جانتا ہے۔ اس نے اپنے فضل سے ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا۔ چنانچہ ان کی خواہش کے مطابق ان کی تدفین بھی وہیں عمل میں آئی۔ اور وہ کامیاب رہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

ملیریا کا علاج اسی لئے آرنیکا ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے۔ عام طور پر ملیریا میں دماغ چاینا کی طرف جاتا ہے۔ لیکن اگر آرنیکا ملیریا کے موسم میں حفظ ماتقدم کی طور پر دی جائے۔ تو ملیریا نہیں ہوتا۔ افریقہ اور دوسرے ممالک کے جو مربیان سن رہے ہیں وہ نوٹ کریں کہ آرنیکا ۱۰۰۰ ہفتہ میں ایک دفعہ اور لاکھ میں ہو تو مہینہ میں ایک دفعہ دے دی جائے۔ آرنیکا ملیریا کی ملامتوں کو کھا جاتی ہے پھر ملیریا ہوتا ہی نہیں۔

جسم گرم مگر ماتھا ٹھنڈا ہو تو کاربو ویج دیں۔ اس کے الٹ بھی کیفیت ہوتی ہے۔ مگر یہ اس وقت ہوتا ہے جب مریض کی موت واقع ہو چکی ہوتی ہے۔

جیلسیمیئم میں سارا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اس میں امتیازی فرق یہ ہے کہ ٹھنڈ کے علاوہ جلد خشک بھی ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے مگر پیاس نہیں لگتی۔ یہ بات پلسٹیلا میں بھی ہے کہ منہ خشک ہے مگر پیاس نہیں لگتی۔

ماتھے کی ٹھنڈ بیلاڈونا میں بھی ہے۔ اس کی وجہ بعض حصوں کی طرف خون کا رجحان زیادہ ہونا اور بعض کی طرف کم ہونا ہے۔ بیلاڈونا کا خون کا رش گرمی سے بڑھتا ہے۔ ٹھنڈی ٹکور کی ضرورت ہوتی ہے۔

جل جانے کا علاج ہاتھ جل جائے تو جلن کو دور کرنے کے لئے رس ٹاکس غیر معمولی اثر دکھاتی ہے جلن کے علاج میں مٹی کا تیل لگانا بھی کار آمد ہے۔ عابد حسین نے لکھا ہے کہ صابن پانی میں پڑا رہے تو جو کریم سی بن جاتی ہے وہ کریم جلی ہوئی جگہ لگائیں تو آرام آجاتا

ہے۔ کھانے میں رس ٹاکس ۲۰۰ مفید ہے۔ رس ٹاکس جلن کی دشمن ہے۔ جہاں چھالے پڑ جائیں تو رس ٹاکس فوراً ذہن میں آنی چاہئے۔

پاگل پن میں ایکونائیٹ اونچی طاقت میں مفید ہے۔ اور آرسنک بھی۔ یہ جلنے کا انٹی ڈوٹ بھی ہے۔

پاؤں کبھی جلتے ہیں اور کبھی ٹھنڈے تو یہ ہیڈرو کیفلس کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ بچہ جس کا سر بڑا ہونا شروع ہو جائے۔ آنکھوں کی پتلی کمزور ہو جائے ایسا بچہ رات کو سوتے میں دردناک چیخ مارتا ہے۔ یہ سرجری کا کیس ہے۔ مگر اس میں شفا کے امکانات کم ہیں۔ زندہ بچے تو اکثر صورتوں میں نیم پاگل سا ہو جاتا ہے۔ اس لئے سرجری کا مشورہ نہیں دیا جاتا کیونکہ صرف ۵% کامیابی کا امکان ہے۔ ۹۵% مستقل زخم کا خطرہ رہتا ہے۔ اس لئے ہومیو دواؤں سے علاج کیا جائے۔ کلکیریا کارب کام کر سکتی ہے۔ بڑھے ہوئے سر سے اس خیال سے نہ ڈریں کہ یہ واپس اصل جگہ پر نہ آئے گا سلیشیا جگہ جگہ سے پانی نکال دیتی ہے۔ سر آہستہ آہستہ سوکھ کر اپنی اصل جگہ پر آجائے گا۔

ایسی صورت میں ایڈوانسڈ سٹیج ہو تو کلکیریا کارب استعمال کریں۔ بعض دفعہ اونچی طاقت کام دے جاتی ہے کلکیریا کارب یا سلیشیا کا اثر دماغ کے پردوں پر نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں کلکیریا کارب کا ایک لاکھ طاقت میں استعمال غیر معمولی بات نہ ہوگی۔

افغان مہاجرین کے کیمپ میں خوراک ایسی تھی کہ سیمنٹ وغیرہ ساتھ چلا جاتا تھا۔ کلکیریا کارب کو بربرس سے ملا کر دیا گیا تو کلکیریا کارب نے سیمنٹ کو گھول دیا۔ تھر کے علاقے میں سلیشیا کی پتھری پائی جاتی ہے۔ سورج کی روشنی اچھا نہ لگنے کی علامت سلیشیا میں نہیں۔

آنکھ کے کورنیا میں بعض دفعہ سفید مواد آجاتا ہے کلکیریا کارب میں ڈسچارج آہستہ آہستہ ہوں گے اس میں اکثر زرد رنگ کا ڈسچارج ہوتا ہے۔ جو انفیکشن پرانی ہو اس میں زردی آجانی طبعی بات ہے تاہم کہا یہ جاتا ہے کہ کان کا مواد زرد رنگ کا ہو تو یہ کلکیریا کارب کی علامت ہے۔ کان کے پیچھے کے پردے میں جو کمزوری ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے پردے کی بھی کمزوری ہو۔ آہستہ آہستہ ظاہر ہونے والا بہرا پن ایسے کان جس نے رفتہ رفتہ بعض آوازوں کی تمیز چھوڑ دی تھی اس کو جب کلکیریا کارب دی گئی تو آرام آگیا۔

بقیہ صفحہ ۴

ظفر اللہ خان بھی چاہے کتنی کوشش کرتے ان کو کسی جوڑ توڑ یا سازش کا ہدف نہیں بنا سکتے تھے۔ نامکمل پاکستان جو کہ ہمیں ملا وہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور پنڈت نہرو کی شرمناک سازش کا نتیجہ تھا۔ لارڈ لنلتھگو نے ایسی تمام پہلی کوششوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا تھا۔ اور انہی کی طرح لارڈ ویول نے بھی اس بات کو ترجیح دی کہ اپنے وائسرائے کے عہدے کی قربانی کر دیں بجائے اس کے کہ اس قسم کی مشتبہ سازشوں کا حصہ بنیں۔ آخری وائسرائے کے عہدہ کے واسطے سے ماؤنٹ بیٹن کو جو اختیارات حاصل تھے ان کی وجہ سے قائداعظم کے لئے اور کوئی چارہ کار نہ رہ گیا تھا کہ وہ نامکمل پاکستان کو قبول کریں۔ ورنہ ان کو پاکستان کے منصوبے سے ہی ہاتھ دھونا پڑتے۔ اس بات کا ظفر اللہ خان کی دغابازی یا بے وفائی سے کوئی تعلق نہ تھا۔ جیسا کہ فاضل مولانا ہمیں یقین دلانے کی کوشش میں ہیں۔

جہاں تک شاہ صاحب کے اس سوال کا تعلق ہے کہ اس بات کا کون فیصلہ کرے کہ کون مسلم ہے اور کون مسلم نہیں ہے تو قادیانیوں کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ دونوں، گورنمنٹ اور عدلیہ نے پہلے ہی کر دیا ہے۔ تاہم ابھی بھی جو باتیں فیصلہ طلب ہیں وہ یہ ہیں:۔

۱۔ آیا اللہ تعالیٰ جو کہ قادر مطلق ہے اس کے پاس کافی قوت، علم اور مواقع نہیں ہیں کہ وہ خود اس بات کا فیصلہ کرے۔

۲۔ کیا اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی نیتوں کو جانچنے اور ان کے ایمان کا فیصلہ کرنے کا اختیار کسی اور کو سونپ دیا ہے۔

۳۔ کیا انسانوں کے پاس وہ ظرف اور قابلیت ہے جس سے وہ دوسرے انسانوں کی نیت یا ان کے ایمان کی کیفیت کا اندازہ کر سکیں۔

۴۔ کیا رسول کریم ﷺ نے اپنے اسوہ حسنہ میں ایسی کوئی مثالیں چھوڑی ہیں جن سے پتہ لگ سکے کہ منافقین کے ساتھ ان کا اپنا سلوک کیسا تھا۔ مثال کے طور پر رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا رویہ کیا تھا۔

۵۔ ان لوگوں کے تعلق میں جنہوں نے ہمارے صادق رسول کریم ﷺ کی زندگی میں آپؐ کے برابر کے رسول ہونے کا دعویٰ کیا آپؐ کا ان کے بارے میں ردعمل کیا تھا۔

۶۔ کیا حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے اس جھوٹے دعوے دار کی گردن اڑانے کی اجازت طلب کی تھی۔ یا انہوں نے ایسی کوئی اجازت طلب کی ہی نہیں تھی۔

۷۔ کیا اس جھوٹے دعویٰ رسالت کرنے والے کی گردن رسول کریم ﷺ کی زندگی میں اڑا دی گئی تھی۔

۸۔ کیا دوسرے لوگوں کے پاس کوئی ایسا اجازت نامہ موجود ہے جس کی بناء پر وہ رسول کریم ﷺ سے اپنے آپ کو بالا سمجھیں۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم امان اللہ خان صاحب ابن مکرم میاں خان صاحب آف سپین حال جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ محترمہ شازیہ نذیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب بعوض چھ ہزار جرمن مارک مورخہ ۹۴-۱۱-۲۵ کو چک 69/RB گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد میں مکرم محمد خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت ہی مبارک فرمائے۔

○ مکرم رانا فاروق احمد صاحب ابن مکرم رانا محمد اسلم صاحب آف نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کا نکاح عزیزہ عظمیٰ حمید صاحبہ بنت مکرم عبدالحمید صاحب صابر بھٹی کے ساتھ مبلغ اکاون ہزار روپے حق مہر پر مکرم سجاد احمد صاحب خالد مربی سلسلہ احمدیہ نے ۲۵۔ نومبر ۹۴ء کو پڑھا۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ یہ نکاح دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت ہو۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک محمد یوسف صاحب ڈرائیور فضل عمر ہسپتال ربوہ کی خوشدامن رسول بی بی صاحبہ ۹۴-۱۱-۱۷ بعمر ۸۵ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے بعد نماز عصر بیت المہدی میں پڑھائی۔ اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب واقف زندگی ریٹائرڈ سابقہ مینیجر محمد آباد اسٹیٹ و کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ ۹۴-۱۱-۲۴ کو وفات پا گئے۔ اور اسی دن تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

علمی و ادبی مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی

○ نومبر ۹۴ء میں سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام بین الاضلاعی علمی و ادبی مقابلہ جات ۱۹۹۴ء ڈویژن کی سطح پر منعقد ہوئے جس میں ڈویژن کی طالبات نے شرکت کی گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبات عزیزہ مبشرہ طیبہ صاحبہ بنت مکرم نذر محمد کھوکھر صاحب طالبہ جماعت دہم نے مقابلہ سائنس کوئز اور عزیزہ ماریہ کنول صاحبہ بنت مکرم محمد انعام یوسف صاحب طالبہ جماعت دہم نے مقابلہ جنرل کوئز میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ دونوں بچیوں کو بورڈ کی طرف سے سرٹیفکیٹ اور -/۱۵۰ روپے انعام دیا گیا۔

احباب جماعت سے طالبات کے لئے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ربوہ)

ضرورت ہے

○ نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن میں سوشل سٹڈیز، سائنس، انگریزی، ریاضی پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ کم از کم درج ذیل Qualification کا ہونا ضروری ہے۔

سائنس کیلئے B.Sc فزکس کیمسٹری کے ساتھ
ریاضی کیلئے B.Sc ڈبل میتھ کے ساتھ
انگریزی کیلئے B.A انگریزی ادب کے ساتھ
سوشل سٹڈیز کیلئے B.A جغرافیہ انگریزی میں پڑھا ہو۔

درخواست مع سندات کی کاپی پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن کی وساطت سے چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن کو ۹۴-۱۲-۱۰ تک بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن)

طاہر ٹاپنگ کلب خدام الاحمدیہ کا از سر نو اجراء

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر ٹاپنگ کلب کا از سر نو اجراء کر دیا گیا ہے۔ جہاں ٹاپنگ سکھانے کا معقول انتظام موجود ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر خدام الاحمدیہ ایوان محمود ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ پاکستان)

(ہومیوپیتھک) ٹانک ڈراپس
(خصوصاً ادھیڑ عمر اور بوڑھے افراد کیلئے)
زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب اور دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے قیمت ۴۰ روپے
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-212299 ، 04524-771 ، فیکس 04524-211283

خبریں

ربوہ : 4 دسمبر-1994ء
سردی معمول کے مطابق ہے
درجہ حرارت کم ازکم 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے چین پر زور دیا ہے کہ وہ بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کرے۔ انہوں نے کہا کہ چینی تاجر پرکشش سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ بہت سے ممالک ہماری ترغیبات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ایسی کوئی وجہ نہیں کہ پن بجلی کی پیداوار میں وسیع تجربہ رکھنے والے چینی دوست پیچھے رہیں۔ چین کی شاندار ترقی کو پاکستان اپنے عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے مثالی سمجھتا ہے۔ دنیا بھر میں اہم تبدیلیوں کے پیش نظر دونوں ممالک میں اقتصادی تعلقات مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ تاجروں کے اجتماع اور بیجنگ یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ چین کی امداد میں کبھی منافع یا فائدہ کا عنصر شامل نہیں رہا۔ چین کی صنعتوں میں استعمال ہونے والے خام مال کی پروسیسنگ کے لئے پاکستان خصوصی زون قائم کرنے کو تیار ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت فرار کی راہیں تلاش کر رہا ہے۔ کشمیری جلد آزادی کی نوید سنیں گے۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرانے کے لئے تمام وسائل استعمال کریں گے۔ نرمی کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ بے نظیر کی کامیابی کا انحصار عالمی سے زیادہ ملکی صورت حال پر ہے۔ ملکی محاذ آرائی کے اثرات ان کے دورہ برطانیہ کے دوران بھی محسوس کئے گئے۔ بی بی سی نے کہا کہ بریڈ فورڈ کے جلسہ میں یوں لگتا تھا جیسے وہ کسی انتخابی اجتماع سے خطاب کر رہی ہوں۔ انہوں نے نواز شریف پر سخت تنقید کی۔

○ ایم کیو ایم نے کہا ہے کہ کراچی سے فوج کا جانا یا نہ جانا بے معنی ہے۔ تمام ایجنسیاں اپنی کارروائی بند کریں۔ انسانی حقوق پامال کئے جا رہے ہیں۔ لوگوں کو ہراساں اور گرفتار کیا جا رہا ہے۔

○ وفاقی کابینہ میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بعض وزراء کے محکموں میں بھی تبدیلی کا امکان ہے۔ تقریباً ۳۰ کی تعداد میں نئے وزیر وزرائے مملکت اور مشیر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صاحبزادہ یعقوب کو وزارت خارجہ کا مشیر بنائے جانے کا امکان ہے۔ زیادہ وزراء کا تعلق پنجاب سے ہوگا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس ایٹمی صلاحیت ہے لیکن ایٹم بم نہیں ہے۔ لیکن کسی ہنگامی صورت حال میں ہم پاکستان کو بوسنیا نہیں بننے دیں گے۔ اپوزیشن کی سرگرمیاں ایک حد تک ہی استعمال کریں گے حکومت انتقامی سیاست پر یقین نہیں رکھتی۔ انہوں نے کہا کہ ییلو کیب سکیم کی تحقیقات کے دوران ایک بڑے گھپلے کا انکشاف ہوا ہے۔ اپوزیشن لیڈر کی بداعمالیوں کی دھماکہ خیز صورت حال سامنے آئی ہے۔

○ مسلم لیگ کے ترجمان نے اپوزیشن کی طرف سے پیش کی گئی کیسٹوں کو چیلنج کرنے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہم اس اقدام کو منطقی انجام تک پہنچانے میں تعاون کریں گے۔ دستاویزات کا فیصلہ بھی کرا لیں۔

○ نواز شریف نے بعض اور آڈیو کیسٹیں بھی حاصل کرلی ہیں ان میں آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل اسد درانی کی اعلیٰ فوجی افسروں سے گفتگو شامل ہے تاہم ان میں بھی محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔

○ کراچی میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے دو ڈرائیوروں سمیت ۷۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ دونوں ڈرائیوروں کو گولیاں مار کر نعشیں ناظم آباد میں ہمدرد دواخانہ کے پاس پھینک دی گئیں۔ پاک کالونی میں فائرنگ سے ایک نوجوان کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا۔ اورنگی میں زخمی ہونے والا ڈاکٹر ہسپتال میں دم توڑ گیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ کراچی کا مسئلہ الطاف حسین کی مدد ہی سے حل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا میں ایم کیو ایم کے سربراہ سے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ ملاقات کے لئے تیار ہوں۔ اس سلسلے میں کسی بھی چیز کو اپنی انا کا مسئلہ نہیں بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ سب کو متحد ہو کر حکومت سے چھٹکارا پانا ہوگا۔

○ بجلی اور گیس کا وسیع بحران پیدا ہو رہا ہے بڑے پیمانے پر بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی جائے گی۔ ۲۴۔ دسمبر سے لوڈ شیڈنگ کے علاوہ نہروں کو پانی کی سپلائی بھی بند کر دی جائے گی۔ زیادہ تر چھوٹی نہریں بند ہوں گی گیس کی کمی سے تھرمل بجلی گھروں میں پیداوار بھی کم ہو جائے گی تربیلا اور منگلا میں پانی کی سطح تیزی سے نیچے آ رہی ہے۔ بجلی پیداوار میں ۲۸۶۰ میگاواٹ کی کمی سے اس بار سال گزشتہ کی نسبت زیادہ لوڈ شیڈنگ ہو گی۔ بڑے صنعتی اداروں کو آئندہ تین ماہ کے لئے گیس کی سپلائی مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ امیر جماعت اسلامی نے کہا ہے کہ عدلیہ آزاد نہیں ہے عام آدمی کو انصاف کیسے ملے گا۔

○ سینیٹر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اچھا ہوا فوج سندھ سے چلی گئی۔ اسے بدنام کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ میرے خلاف کوئی ثبوت نہیں مل سکا۔ انہوں نے کہا کہ میں حلف اٹھا کر کہتا ہوں کہ ہم نے فوج کو یہ مینڈیٹ دیا تھا کہ وہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کرے چاہے اس کا تعلق کسی بھی جماعت سے ہو۔

○ پنجاب کے گورنر چوہدری الطاف حسین نے کہا ہے کہ خوفزدہ اپوزیشن جھوٹے الزامات لگا رہی ہے۔ فرضی کیسٹ میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مذہبی منافرت پھیلانے والے مدارس بند کر دیئے جائیں گے۔ کسی جماعت پر پابندی کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ لیکن قانون کی خلاف ورزی پر سخت اقدام کریں گے۔

○ بھارت کا میزائل پروگرام ٹھس ہو کر رہ گیا۔ ضروری کاغذات جاسوسوں نے سمگل کر دیئے۔ مزید ۳۰ سائنس دانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ میزائل جاسوسی سکینڈل نے بھارت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ تحقیقات سی بی آئی (انٹیلی جنس) کو سونپ دی گئی ہے جاسوسی کے لئے پہلا راکٹ بھی وقت پر نہ چھوڑا جا سکا۔ میزائل پروگرام کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ وائس آف جرمنی نے بتایا ہے کہ سکینڈل میں بھارت کے کئی اعلیٰ پولیس اہلکار اور سفارت کار بھی ملوث ہیں۔

○ معلوم ہوا ہے نواز شریف نے صدر لغاری سے ملاقات کرنے کے لئے قاضی حسین احمد کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ قاضی حسین احمد نے منصورہ میں ہونے والی ملاقات کے دوران نواز شریف کو صدر لغاری سے ورکنگ ریلیشن شپ قائم کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ نواز شریف نے یہ موقف اختیار کیا کہ صدر سے ملاقات کے نتیجے میں اپوزیشن کی تحریک کو نقصان پہنچے گا۔ قاضی حسین احمد نے صدر لغاری پر کئے جانے والے اعتراضات مسترد کر دیئے۔

○ فرنٹیئر کور نے سوئی فیلڈ کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔ ملک بھر کو گیس کی فراہمی بند ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ چوتھے روز بھی مذاکرات میں ناکامی کے بعد حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین میں تعاون سے عالمی حلقے پریشان ہو جاتے ہیں۔ دونوں ملکوں کو دفاعی شعبے کے علاوہ بھی تعاون کے طریقے تلاش کرنا ہوں گے۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے ایوان میں تبدیلی کے مسئلہ پر کہا کہ وہی ہو گا جو اراکین اسمبلی چاہیں گے۔ میں کسی عہدے کا امیدوار نہیں ہوں۔

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک ٹائم
رحمت بازار صبح ۱۰ تا ½۱ بجے
شام 4 تا 8 بجے
دارالیمن وسطی صبح 8 تا ۱۰ بجے
نوٹ: خط لکھ کر بھی دوائی منگوا سکتے ہیں
• ڈاکٹر منصور احمد بھٹی پریکٹشنر آف 1937ء
• ڈاکٹر مسرور کریم بھٹی
D.H.M.S
R.H.M.P
فون : 21186

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
فرائض کی ادائیگی خواہ دینی ہو یا دنیاوی طاقت و توانائی کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے ہماری قابل اعتماد زود اثر دوائیں استعمال کریں۔
زدجام عشق
شباب آور موتی
سونے چاندی کی گولیاں
حب ہمزاد
معجون فلاسفہ
لبوب کبیر خاص
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا
نواب شاہی گولیاں
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر 212434-04524۔ فیکس۔ 534

(خصوصاً ہومیو پیتھک) ڈاکٹر متوجہ ہوں
ہمارے تیار کردہ ہومیو پیتھک مرکبات کے فری سیمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 791-04524
04524-211253
فیکس 212299-04524